خود کو الگ رکھنے کا نوٹس (OPT OUT NOTICE)

فیڈرل کورٹ آف آسٹریلیا

پناہ طلب کرنے والوں کی خلاف قانون حراست پر کلاس ایکشن (اجتماعی مقدمہ)

DBE17 (مقدمے میں اپنی سرپرست *Marie Theresa Arthur* کے ذریعے) – با لمقابل کامن ویلتھ آف آسٹریلیا

(VID1392 of 2019)

توجہ فرمائیں:

آپ کو یہ نوٹس غور سے پڑھنا چاہیے۔

اگر آپ کو **27 اگست 2011** اور **25 فروری 2020** کے درمیان آسٹریلیا میں 2 ایام کار یا اس سے زیادہ وقت کے لیے امیگریشن کی حراست میں رکھا گیا تھا تو اس سے متعلق آپ کے لیے اور دوسرے لوگوں کے لیے عدالت میں مقدمہ شروع کیا گیا ہے۔

عدالت نے حکم دیا ہے کہ ہم آپ کو یہ معلومات بھیجیں کیونکہ آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہو گا کہ آپ اس مقدمے میں شامل رہنا چاہتے ہیں یا نہیں۔

اگر اس نوٹس کے بارے میں آپ کا کوئی سوال ہو تو آپ کو قانونی مشورہ حاصل کرنا چاہیے۔ آپ کو عدالت سے رابطہ **نہیں** کرنا چاہیے۔

اگر آپ انگلش نہیں پڑھ سکتے تو یہ نوٹس مندرجہ ذیل ویب سائیٹ پر اس عنوان کے تحت دوسری زبانوں میں دستیاب ہے:

"Unlawful detention of people seeking asylum class action": https://www.mauriceblackburn.com.au/class-actions/current-class-actions/unlawful-detention-of-people-seeking-asylum-class-action/.

آپ فون نمبر 1800 930 956 پر یا ای میل asylumseekerclassaction@mauriceblackburn.com.au پر Maurice Blackburn Lawyers سے رابطہ کر کے اپنی زبان میں اس نوٹس کی ایک کاپی لینے کی درخواست بھی کر سکتے ہیں۔

1. مجھے یہ نوٹس کیوں ملا ہے؟

یہ نوٹس ایک عدالتی مقدمے کے بارے میں ہے جو "**DBE17**" کہلائے جانے والے ایک شخص نے شروع کیا ہے۔ ہم قانونی وجوہ سے اس کا اصل نام استعمال نہیں کر سکتے۔ اس کی عمر 18 سال سے کم ہے لہذا مقدمے کے لیے اس کی سرپرست Marie Theresa Arthur نے اس کی طرف سے یہ مقدمہ شروع کیا ہے۔

مقدمہ فیڈرل کورٹ آف آسٹریلیا میں پیش ہے۔ یہ کامن ویلتھ آف آسٹریلیا ("**آسٹریلین حکومت**") کے خلاف ہے۔

DBE17 کا دعوی ہے کہ وہ اور دوسرے لوگ ("**گروپ کے ارکان**") جو 27 اگست 2011 اور 25 فروری 2020 کے درمیان آسٹریلیا میں امیگریشن کی حراست میں تھے، انہیں آسٹریلین حکومت نے **خلاف قانون طور** پر حراست میں رکھا تھا۔ آپ کو یہ نوٹس اس لیے ملا ہے کہ شاید آپ 27 اگست 2011 اور 25 فروری 2020 کے درمیان آسٹریلیا میں حراست میں تھے۔ لہذا آپ اس گروپ کے رکن ہو سکتے ہیں۔

2. آسٹریلیا کا قانونی نظام

آسٹریلیا کا قانونی نظام ایک شخص (جیسے "**مدعی**" کہا جاتا ہے) کو کسی دوسرے شخص، یا کمپنی یا حکومت (جسے "**مدعا علیہ**" کہا جاتا ہے) کے خلاف عدالتی مقدمہ شروع کرنے کی اجازت دیتا ہے، اگر مدعی سمجھتا ہو کہ اسے مدعا علیہ کے کسی فعل کی وجہ سے ضرر یا نقصان پہنچا ہے، اور اگر مدعا علیہ کے خلاف مدعی کے دعوے (دعووں) یا شکایت (شکایات) کی مناسب بنیاد موجود ہو۔

آسٹریلیا میں تمام عدالتیں پارلیمنٹ اور پارلیمنٹ کے ارکان سے الگ اور خودمختار ہیں۔ عدالتیں اپنی کارروائی کے واضح ضوابط کے مطابق کام کرتی ہیں۔ ان میں شواہد تیار کرنے اور ان شواہد پر قانونی اصولوں کا اطلاق کرنے کے ضوابط بھی شامل ہیں تاکہ عدالتی مقدمے کا فیصلہ قانون کے مطابق کیا جائے۔

3. کلاس ایکشن کیا ہوتا ہے؟

یہ عدالتی مقدمہ ایک "**کلاس ایکشن**" ہے۔ کلاس ایکشن ایسا عدالتی مقدمہ ہوتا ہے جو ایک شخص (یعنی مدعی) لوگوں کے گروہ (یعنی گروپ کے ارکان) کے لیے کسی اور شخص یا وجود (یعنی مدعا علیہ) کے خلاف شروع کرے۔

کلاس ایکشن میں مدعا علیہ کے خلاف مدعی اور گروپ کے ارکان کے دعوے یا شکایات ایک جیسی ہوتی ہیں۔

4. یہ کلاس ایکشن کس بارے میں ہے؟

اس کلاس ایکشن میں DBE17 کا کہنا ہے کہ آسٹریلین حکومت کا غیر قانونی غیر شہریوں کو حراست میں رکھنا صرف تب *خلاف قانون* ہے جب:

1) حراست کے مقاصد تمام وقت یہی ہوں کہ:
   a) اس شخص کو آسٹریلیا سے نکالا جائے جس میں کسی ریجنل پراسیسنگ کرنے والے ملک (یہاں مراد ناؤرو اور پاپوا نیو گنی ہیں) میں بھیجنا بھی شامل ہے؛
   b) ویزے کی درخواست وصول کی جائے، اس کی چھان بین اور فیصلہ کیا جائے جس سے غیر قانونی غیر شہری کو آسٹریلیا میں داخل ہونے اور رہنے کی اجازت مل جائے گی؛ یا
   c) یہ فیصلہ کیا جائے کہ آیا ویزے کی قانونی درخواست کی اجازت دی جائے۔
2) حراست کا متعلقہ مقصد پورا کیا جا سکتا ہو۔
3) حراست کے متعلقہ مقصد کو حاصل کرنے کے لیے تمام وقت کام کیا جائے اور جتنا جلد معقول حد تک عملی ہو، اسے پورا کیا جائے۔

DBE17 کا دعوی ہے کہ گروپ کے ارکان کو آسٹریلین حکومت نے خلاف قانون طور پر مندرجہ ذیل دونوں وجوہ یا ایک وجہ سے حراست میں رکھا تھا:

a) DBE17 اور گروپ کے جو ارکان 12 اگست 2012 کے بعد آسٹریلیا آئے تھے اور جنہیں ناؤرو یا پاپوا نیو گنی لے جانا ضروری تھا، انہیں اس کی بجائے خلاف قانون طور پر حراست میں رکھا گیا کیونکہ یا تو:

i. ان افراد کو ان جگہوں پر لے جانا معقول حد تک عملی نہیں تھا یا پورا نہیں کیا جا سکتا تھا؛ یا

ii. ان افراد کو ان جگہوں پر لے جایا گیا تھا لیکن اتنا جلد نہیں جتنا معقول حد تک عملی تھا۔

b) آسٹریلین حکومت نے یہ فیصلہ کرنے میں بہت دیر لگائی کہ آیا DBE17 اور گروپ کے ارکان کو آسٹریلیا میں رہنے کے لیے ویزا دیا جائے۔

آسٹریلین حکومت اس سے متفق نہیں ہے کہ DBE17 اور گروپ کے ارکان کو خلاف قانون طور پر حراست میں رکھا گیا تھا اور حکومت کلاس ایکشن میں اپنی صفائی پیش کر رہی ہے۔

5. کیا آپ گروپ کے رکن ہیں؟

آپ اس صورت میں گروپ کے رکن ہیں کہ:

a) آپ کو 27 اگست 2011 اور 25 فروری 2020 کے درمیان آسٹریلیا کے کسی بھی حصے یا حصوں میں دو ایام کار سے زیادہ وقت کے لیے امیگریشن کی حراست میں رکھا گیا تھا۔

b) آپ کو اس لیے حراست میں نہیں رکھا گیا تھا کہ آپ کا آسٹریلیا کا ویزا منسوخ ہوا تھا۔

c) آپ آسٹریلیا آنے کے بعد کسی بھی وقت اپنی مرضی سے اپنے وطن یا کسی دوسرے ملک میں واپس نہیں گئے جہاں آپ آسٹریلیا آنے سے پہلے رہتے تھے۔

d) 27 اگست 2011 سے کسی بھی وقت آپ کو آسٹریلیا سے نکال کر آپ کے وطن یا کسی اور ملک کو نہیں بھیجا گیا جہاں آپ آسٹریلیا آنے سے پہلے رہتے تھے، اور آپ آسٹریلیا واپس نہیں آئے ہیں؛

e) آپ کو اس وجہ سے حراست میں نہیں لیا گیا تھا کہ آپ کے ویزے کی مدت ختم ہو گئی تھی اور آپ قانونی درست ویزے کے بغیر آسٹریلیا میں رہے، سوائے اس کے کہ آپ کو بعد میں پروٹیکشن ویزا مل گیا تھا؛

f) آپ کے لیے کسی بھی وقت *آسٹریلین سیکورٹی انٹیلیجنس آرگنائزیشن ایکٹ 1979* (کامن ویلتھ) کے تحت جانچ پڑتال کے بعد سیکیورٹی کے حوالے سے ناموافق نتیجہ نہیں نکالا گیا۔

اگر آپ کو یقین سے علم نہیں ہے کہ آپ گروپ کے رکن ہیں یا نہیں ہیں تو آپ کو Maurice Blackburn Lawyers کو 1800 930 956 پر فون یا یہاں ای میل کرنی چاہیے: asylumseekerclassaction@mauriceblackburn.com.au یا بلا تاخیر خود قانونی مشورہ حاصل کریں۔

6. میں گروپ کا رکن ہوں اور کلاس ایکشن میں شامل رہنا چاہتا ہوں – مجھے کیا کرنا ہو گا؟

اگر آپ کلاس ایکشن میں شامل رہنا چاہتے ہیں تو ابھی آپ کو کچھ کرنے کی ضرورت **نہیں** ہے۔

تاہم آپ یہاں DBE17 کے وکلاء Maurice Blackburn Lawyers کی ویب سائیٹ پر اپنی رابطہ تفصیلات رجسٹر کر سکتے ہیں https://www.mauriceblackburn.com.au/class-actions/current-class-actions/unlawful-detention-of-people-seeking-asylum-class-action/. اس طرح کلاس ایکشن کے بارے میں آئندہ نوٹس آپ کے ترجیحی پتے، ای میل ایڈریس یا موبائل نمبر پر آپ کو بھیجے جا سکیں گے۔

اس کلاس ایکشن میں شامل رہنے کے لیے **آپ کو ابھی کوئی پیسہ ادا نہیں کرنا پڑے گا**: مزید تفصیل نیچے نمبر "8۔ اگر میں کلاس ایکشن میں شامل رہوں تو کیا مجھے کوئی پیسہ ادا کرنا ہو گا؟" میں دیکھیں۔

اگر آپ کے پاس ویزا ہے تو کلاس ایکشن میں شامل رہنے سے آپ کے ویزے پر اثر نہیں پڑے گا۔ اگر آپ کو اپنے ویزے کے بارے میں کوئی سوال پوچھنا ہے تو آپ کو کسی مائیگریشن ایجنٹ سے رابطہ کرنا چاہیے۔

اگر آپ اس کلاس ایکشن میں شامل رہیں تو آپ کلاس ایکشن کے نتیجے کے "پابند" ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو نتیجہ قبول کرنا پڑے گا اور کلاس ایکشن میں خواہ جیت ہو یا ہار ہو یا سمجھوتہ ہو جائے، یہ فیصلہ آپ کے لیے اطلاق پائے گا۔

a) اگر کلاس ایکشن کامیاب رہا تو آپ کو عدالتی فیصلے میں دلائی جانے والی رقم یا سیٹلمنٹ کی رقم میں سے ایک حصہ لینے کا حق ہو گا۔ یعنی آپ کو پیسے ملیں گے۔

b) اگر کلاس ایکشن ناکام ہو جاتا ہے یا امید سے کم کامیاب رہتا ہے تو آپ کو شاید کوئی پیسہ نہ ملے یا بہت کم پیسہ ملے۔ تاہم آپ کو کوئی پیسہ ادا نہیں کرنا پڑے گا۔

خواہ کلاس ایکشن کامیاب ہو یا نہ ہو، اگر آپ اس میں شامل رہے تو آپ بعد میں آسٹریلین حکومت کے خلاف، خلاف قانون حراست کی انہی شکایات پر، جو اوپر "4۔ یہ کلاس ایکشن کس بارے میں ہے؟" میں مذکور ہیں، خود عدالتی مقدمہ شروع نہیں کر سکیں گے۔

7. میں گروپ کا رکن ہوں لیکن میں کلاس ایکشن میں شامل نہیں رہنا چاہتا – مجھے کیا کرنا ہو گا؟

اگر آپ اس کلاس ایکشن میں شامل نہیں رہنا چاہتے تو آپ کو فیڈرل کورٹ آف آسٹریلیا کو یہ اطلاع دینی ہو گی۔ اسے "آپٹنگ آوٹ" (خود کو الگ رکھنا) کہا جاتا ہے۔

اگر آپ نے آپٹ آوٹ کیا (خود کو الگ رکھا) تو:

a) اس کلاس ایکشن کے نتیجے سے قطع نظر، آپ کو کوئی پیسہ نہیں ملے گا؛

b) آپ کلاس ایکشن کے نتیجے کے پابند نہیں ہوں گے اور اگر آپ چاہیں تو آسٹریلین حکومت کے خلاف، خلاف قانون حراست کی انہی شکایات کے بارے میں خود مقدمہ شروع کر سکیں گے، بشرطیکہ آپ وقت کی قانونی حدود کے اندر مقدمہ شروع کریں۔

اگر آپ آسٹریلین حکومت کے خلاف خود عدالتی مقدمہ شروع کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو آپٹ آوٹ کرنے سے **پہلے** کسی وکیل سے اپنے مقدمے کے بارے میں اور وقت کی واجب حد کے بارے میں مشورہ کرنا چاہیے۔

اگر آپ آپٹ آوٹ کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو اس نوٹس کے آخر میں دیا گیا 'آپٹ آوٹ فارم' مکمل کر کے اسے یہاں بذریعہ ای میل یا ڈاک بھیجنا ہو گا:

The Registrar

Federal Court of Australia

Victorian District Registry

305 William Street

Melbourne VIC 3000

یا

vicreg@fedcourt.gov.au

اہم اطلاع:

یہ ضروری ہے کہ آپٹ آوٹ فارم زیادہ سے زیادہ 4 دسمبر 2020 تک رجسٹرار کو مل جائے۔

اگر ایسا نہ ہوا تو آپ کے آپٹ آوٹ کو شمار نہیں کیا جائے گا اور آپ پھر بھی اس کلاس ایکشن کے گروپ کے رکن رہیں گے۔

گروپ کا ہر وہ رکن جو آپٹ آوٹ کرنا چاہتا ہے، اسے ایک الگ آپٹ آوٹ فارم بھرنا چاہیے۔

8. اگر میں کلاس ایکشن میں شامل رہوں تو کیا مجھے کوئی پیسہ ادا کرنا ہوگا؟

کلاس ایکشن میں شامل رہنے کے لیے آپ کو ابھی کوئی پیسہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

Maurice Blackburn Lawyers آپ کے لیے یہ کلاس ایکشن 'مشروط بلا معاوضہ خدمت' کے طور پر چلا رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کو صرف کلاس ایکشن کی کامیابی کی صورت میں ادائیگی کرنی ہو گی۔

اگر کلاس ایکشن کامیاب رہا تو Maurice Blackburn Lawyers کو اپنی قانونی خدمات کے لیے جو پیسہ ملے گا، وہ زیادہ سے زیادہ اتنا ہی ہو گا جتنا پیسہ ہم آسٹریلین حکومت یا کسی دوسرے فریق سے نکلوا سکیں گے۔

اگر آپ کو اپنے دعوے کو حتمی شکل دینے کے لیے ذاتی طور پر قانونی مشورے کی ضرورت ہوئی تو آپ کو مقدمے کے آخر میں کچھ فیس ادا کرنا پڑ سکتی ہے۔ آپ اپنا یہ کام کروانے کے لیے Maurice Blackburn Lawyers یا کسی دوسرے وکیل کو استعمال کر سکتے ہیں۔ آپ کو Maurice Blackburn Lawyers سے رابطہ کر کے ان شرائط کی ایک کاپی مل سکتی ہے جن پر ہم اس کلاس ایکشن میں کام کر رہے ہیں۔

.

9. آپ کو متعلقہ کاغذات کی کاپیاں کہاں سے مل سکتی ہیں؟

سٹیٹمنٹ آف کلیم (دعوی)، اور ڈیفینس (صفائی) سے متعلق کاغذات سمیت، متعلقہ کاغذات کی کاپیاں اس طرح حاصل کی جا سکتی ہیں:

(a) https://www.mauriceblackburn.com.au/class-actions/current-class-actions/unlawful-detention-of-people-seeking-asylum-class-action/ سے ڈاؤن لوڈ کر کے؛

(b) صبح 9 بجے سے شام 5 بجے کے درمیان Maurice Blackburn Lawyers کے کسی دفتر میں کاغذات پڑھ کر، دفاتر کی رابطہ تفصیلات www.mauriceblackburn.com.au سے دستیاب ہیں یا 1800 930 956 پر فون کر کے لی جا سکتی ہیں؛

(c) ڈسٹرکٹ رجسٹری آف دی فیڈرل کورٹ (رابطہ تفصیلات www.fedcourt.gov.au پر دستیاب ہیں) اور کاغذات پڑھنے کی مناسب فیس ادا کر کے؛ یا

(d) فیڈرل کورٹ کی ویب سائیٹ https://www.fedcourt.gov.au/law-and-practice/class-actions/class-actions پر کاغذات پڑھ کر۔

براہ مہربانی اوپر لکھے گئے معاملات پر احتیاط سے غور کریں۔ اگر آپ کوئی بات ٹھیک سے نہ سمجھ پائیں تو آپ کو Maurice Blackburn Lawyers کو 1800 930 956 پر فون یا
asylumseekerclassaction@mauriceblackburn.com.au پر ای میل کرنی چاہیے یا خود اپنے لیے قانونی مشورہ حاصل کرنا چاہیے۔ آپ کو اپنے فیصلے میں دیر نہیں کرنی چاہیے۔

Form 21
Rule 9.34

OPT OUT NOTICE

No. VID1392 of 2019

ضمیمہ B

اس فارم کو صرف اس صورت میں استعمال کریں کہ آپ کلاس ایکشن میں شامل نہ رہنا چاہتے ہوں

فارم 21
ضابطہ 9.34

آپٹ آؤٹ نوٹس (خود کو الگ رکھنے کی اطلاع)

VID1392 of 2019 No.

Federal Court of Australia
District Registry: Victoria
Division: General

DBE17 (عدالتی مقدمے میں اپنی سرپرست Marie Theresa Arthur کے ذریعے)
مدعی

کامن ویلتھ آف آسٹریلیا
مدعا علیہ

بنام: The Registrar
Federal Court of Australia
VIC District Registry
Owen Dixon Commonwealth Law Courts Building
305 William Street
Melbourne VIC 3000

] آپ کا پورا نام[، جو اس کلاس ایکشن کا ایک کلاس ممبر ہے، فیڈرل کورٹ آف آسٹریلیا ایکٹ 1976 کے سیکشن 33J کے تحت اطلاع دے رہا ہے کہ] آپ کا پورا نام[خود کو کلاس ایکشن سے الگ رکھ رہا ہے۔

تاریخ: [دن، مہینہ اور سال لکھیں]

آپ کے دستخط:

آپ کا پورا نام:

آپ کی تاریخ پیدائش:

ای میل ایڈریس:

فون نمبر:

ایک جواب پر دائرہ لگائیں: گروپ کا رکن یا گروپ کے رکن کا قانونی سرپرست یا گروپ کا رکن نہیں